شرح العقائد النسفية: إثبات الصانع ومفهوم واجب الوجود

صفحات ۱۰۲ تا ۱۰۵ | درسِ نظامی علم الکلام

العالم حادث

کائنات کی ہر چیز متغیر ہے، اور ہر متغیر عدم کے بعد وجود میں آتا ہے، پس عالم حادث ہے۔

امتناع ترجح بلا مرجح

ممکن کے لیے وجود اور عدم دونوں برابر ہیں، بغیر کسی سبب کے وجود کا پلڑا نہیں جھک سکتا۔

المحدث هو الله تعالى

کائنات کا خالق واجب الوجود ہے، جس کا وجود ذاتی ہے اور وہ کسی علت کا محتاج نہیں۔

صانع عالم کے بارے میں دو بنیادی عقلی احتمالات

کیوں صانع فقط واجب الوجود ہی ہو سکتا ہے؟

الاحتمال الأول: صانع ممکن ہو (باطل)

اگر صانع ممکن ہوگا تو وہ کائنات کا جزو ہوگا اور علت کا محتاج ہوگا۔ اس سے دور یا تسلسل لازم آئے گا۔

دور کی خرابی (Vicious Circle)

کسی شے کا اپنے ہی سبب کا سبب بننا بالبدیہہ محال ہے۔

الاحتمال الثاني: صانع واجب ہو (ثابت)

جب صانع ممکنات سے خارج ہوگا تو واجب الوجود ہوگا اور علتوں کی زنجیر یہیں کٹ جائے گی۔

تسلسل فی العلل کا عقلی بطلان (Infinite Regress)

کیوں علتوں کی لامتناہی زنجیر ماضی میں ناممکن ہے؟

کلامی مثال: سپاہی اور فائر کا اذن

اگر سپاہی کا فائر کرنا لامتناہی افسران کے اذن پر موقوف ہو تو گولی کبھی نہیں چل سکتی۔ واقعات کا وجود ثبوت ہے کہ علتِ اولیٰ موجود ہے۔

ٹرین کے ڈبے اور انجن

ٹرین کے تمام بوگیاں صرف قوت منتقل کرتی ہیں، جب تک طاقتور خود مختار انجن نہ ہو ٹرین نہیں چل سکتی۔

ڈومینو اثر اور حال کا وجود

چونکہ ہم آج کے دن میں زندہ موجود ہیں، پس ماضی کا سلسلہ مکمل ہو چکا ہے اور جو مکمل ہو وہ متناہی ہے۔

برہانِ تطبیق کی صیاغت اور دونوں سلسلوں کا قیام

امام تفتازانیؒ کی قاطع عقلی و ریاضیاتی دلیل

الجملة الأولى (سلسلہ A)

حال میں موجود معلولِ اخیر سے لے کر ماضی کی لامتناہی جانب تمام معلولات کا مجموعہ۔

الجملة الثانية (سلسلہ B)

معلولِ اخیر سے ایک درجہ چھوڑ کر پیچھے کی لامتناہی جانب تمام معلولات کا مجموعہ۔

طریقۂ تطبیق

سلسلہ A کے پہلے کے بالمقابل سلسلہ B کا پہلا، دوسرے کے سامنے دوسرا، اور اسی ترتیب سے مقایسہ۔

برہانِ تطبیق کی دو عقلی شقیں اور ریاضیاتی ثبوت

التردید العقلي: إما أن يوجد بإزاء كل واحد أو لا

الشق الأول (محال): الناقص كالزائد

اگر B کا ہر فرد A کے برابر رہے، تو (س - ۱) = س لازم آئے گا، یعنی ناقص زائد کے برابر ہو جائے گا جو کہ باطل ہے۔

الشق الثاني (ثابت): سلسلہ B کا خاتمہ

اگر B منقطع ہو جائے تو وہ متناہی ہوا۔ اور متناہی میں متناہی جمع کرنے سے نتیجہ متناہی ہی ہوتا ہے۔

النتیجہ الحتمیہ

A = B + 1 = Finite + 1 = Finite! پس دونوں صورتوں میں لامتناہی سلسلہ محال ثابت ہوا۔

پل: کلامی دلائل اور جدید کاسمولوجی و میٹا فزکس

Modern Analytical Philosophy & Cosmology

BGV Theorem & Big Bang

2003 کا بورڈے-گوتھ-ولینکن تھیورم ثابت کرتا ہے کہ پھیلنے والی کائنات کا ایک مطلق آغاز (محدث) لازمی ہے۔

Entropy (تھرموڈائنامکس)

اگر کائنات ازلی ہوتی تو لامتناہی وقت پہلے حرارتی موت کا شکار ہو چکی ہوتی۔ حرارت کا باقی رہنا آغاز کا ثبوت ہے۔

David Hilbert کا ہوٹل

ریاضی دان ہلبرٹ نے ثابت کیا کہ خارجی مادی دنیا میں بالفعل لامتناہی اشیاء کا وجود تضادات سے بھرپور ہے۔

برہانِ تطبیق پر وارد ہونے والے دو شبہات کا حل

صفحہ ۱۰۵: مراتبِ عدد اور معلوماتِ الٰہیہ کا جواب

شرطِ تطبیق

«إنما يمكن فيما دخل تحت الوجود دون ما هو وهمي محض» تطبیق فقط خارج میں موجود امور میں ممکن ہے۔

جوابِ نقضِ اعداد

اعداد کا خارج میں کوئی مادی وجود نہیں، یہ محض ذہنی و وہمی گنتی ہے جو سوچ بند کرنے سے ختم ہو جاتی ہے۔

جوابِ نقضِ معلومات

عدمِ تناہی کا مطلب ہے کہ ان کے آگے کوئی آخری حد نہیں، نہ یہ کہ لامتناہی افراد خارج میں داخلِ وجود ہو چکے ہیں۔

صانع کا ایک ہونا اور خلاصۂ امتحانی نکات

«الواحد يعني أن صانع العالم واحد ولا يصدق مفهوم واجب الوجود إلا على ذات واحدة»

توحیدِ باری تعالیٰ

واجب الوجود کا مفہوم سوائے ایک یکتا ذات کے کسی اور پر صادق نہیں آ سکتا، ورنہ امتیاز کے لیے احتیاج لازم آئے گی۔

امتحانی نکتہ: کیا بطلانِ تسلسل ضروری ہے؟

ہاں! تفتازانیؒ نے واضح کیا کہ تسلسل کو باطل کیے بغیر اثباتِ صانع مکمل نہیں ہو سکتا۔

حتمی نتیجہ

کائنات حادث ہے، اس کا بنانے والا اللہ تعالیٰ ہے جو واجب الوجود، یکتا، اور لامتناہی نقائص سے پاک ہے۔